(1)

روبروئے الیکشن کمیشن آف پاکستان اسلام آباد

بذریعہ سکریٹری الیکشن کمیشن آف پاکستان شاہراہ دستور اسلام آباد

مضمون: **اعتراض/REPRESENTATION U/S 21 (3) الیلکشن ایکٹ 2017 r/w رول آف الیکشن رولز 2017 بر خلاف مجوزہ حلقہ بندی PK-28 اور Pk-29 ضلع بٹگرام**

جناب عالی! مضمون اپیل ذیل عرض ہے۔

1۔ یہ کہ مجوزہ حلقہ بندی 2018 کے مطابق تحصیل بٹگرام کے 4 پٹوار سرکل (i) تھاکوٹ (ii) پائمال شریف (iii) برسرو بشکوٹ (iv) ہوتل کو تحصیل بٹگرام PK-29 سے علیحدہ کر کے تحصیل الائی PK-28 کے ساتھ شامل کیا گیا ہے (تفصیل لف ہے........."A")

2۔ یہ کہ مجوزہ حلقہ بندی PK-28 اور PK-29 ضلع بٹگرام غلط، خلاف حقیقت، خلاف قانون، حلقہ بندی کے مروجہ اور مسلمہ اُصولوں سے متصادم اور منافی ہونے کی وجہ سے نا قابل عمل اور نا قابل پذیرائی ہے۔

3۔ یہ کہ حلقہ بندی کرتے وقت جن رہنما اُصولوں کا ذکر کمیشن نے 2017ء کے انتخابی قانون کے دفعہ 20 اور قواعد 2017ء رولز نمبری (3)9 میں کی تھی۔ جس میں (i) تاریخی پس منظر (ii) جغرافیائی وحدت (iii) علاقے کا خدوخال (iv) زرائع آمد ورفت / رابطہ سڑکیں (v) ووٹر کی سہولت (vi) سماجی حالت زندگی (vii) انتظامی نوعیت (viii) نمائندہ حقوق (ix) آبادی کا تناسب شامل ہے۔ اگر اس معیار پر دیکھا جائے تو مجوزہ حلقہ بندی PK-28 اور PK-29 ضلع بٹگرام کی حلقہ بندی کرتے ہوئے ان اُصولوں کا خیال نہیں رکھا گیا۔

(رولز 2017ء اور دفعہ (20) ایکٹ 2017ء کی کاپی لف ہے......... "B")

4- یہ کہ موجودہ ضلع بٹگرام زمانہ قدیم سے دو علاقوں (i) بٹگرام (ii) الائی پر مشتمل چلا آرہا ہے تاریخی پس منظر کی وجہ سے جب 1976ء میں تحصیل بٹگرام قائم ہوا تو اس کو دو مختلف علاقوں بٹگرام اور الائی پر تقسیم کیا گیا۔ جب 1993ء میں بٹگرام کو ضلع کا درجہ ملا تو تب بھی بٹگرام ضلع کو دو تحصیلوں تحصیل بٹگرام اور تحصیل الائی پر تقسیم کیا گیا۔ اور 1976ء سے لیکر 2013ء تک جتنے بھی الیکشن ہوئے ہیں تو موجودہ ضلع بٹگرام دو حلقے تحصیل بٹگرام اور تحصیل الائی پر مشتمل چلے آرہے ہیں۔

5- یہ کہ تحصیل الائی PK-28 اور تحصیل بٹگرام PK-29 کی علیحدہ مستقل جغرافیائی وحدت ہے۔ جس کے درمیان قدرتی حد کے طور پر بلند و بالا دشوار گزر برف پوش پہاڑ شمال سے جنوب کی طرف واقع ہے۔ جس کی کم از کم اُونچائی 8000 ہزار فٹ سے لیکر زیادہ سے زیادہ 14000 فٹ تک ہے۔ بٹگرام کے ہل شملائی تک جاتا ہے۔ جسکی جانب مغرب علاقہ بٹگرام اور جانب مشرق علاقہ الائی واقع ہے یہ پہاڑ دشوار گزر برف پوش ہونے کے علاوہ غیر محفوظ، خطرناک اور ناقابل استعمال بھی ہے۔ ان پہاڑوں کی تصاویر گوگل پر موجود ہونے کی وجہ سے آسانی سے دیکھے جاسکتے ہیں (گوگل تصاویر اور دیگر تصاویر لف ہے........."C")

6- یہ کہ ضلع بٹگرام زیادہ تر پہاڑوں پر مشتمل علاقہ ہے جس کے خدوخال قدرتی طور پر اُونچے اُونچے پہاڑوں اور دریاؤں (جس کو مقامی زبان میں خوڑ کہتے ہیں) پر مشتمل ہے۔ لوگوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچنے کیلئے پہاڑوں کے درمیان سے گزر کر جانا پڑتا ہے۔ جسکی وجہ سے کم راستہ طے کرنے میں بھی گھنٹوں لگ جاتے ہیں۔

7- یہ کہ تحصیل الائی PK-28 اور تحصیل بٹگرام PK-29 کے درمیان رابطے کیلئے محکمہ C&W کا تعمیر کردہ صرف ایک سڑک تھاکوٹ بنہ روڈ ہے جو تحصیل بٹگرام

11/27/03/2018

کے بالکل آخری کونے پر تھاکوٹ کے مقام سے منسلک ہے۔ مذکورہ سڑک تھاکوٹ سے آگے سے بنہ کی طرف دو شاخوں میں تقسیم ہو کر ایک براستہ صوبت چھری (مصیبت چھری) اور دوسرا براستہ بیچ بیار (موت کا کنواں، پل صراط) دونوں سڑکیں بلند و بالا پہاڑوں سے گزر کر تحصیل الائی کے صدر مقام بنہ پہنچتے ہیں (تھاکوٹ بنہ روڈ کی تصاویر لف ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔"D")۔

اس کے علاوہ آمد و رفت کا مختصر، محفوظ اور قابل عمل کوئی دوسرا راستہ موجود نہیں ہے مجوزہ حلقہ بندی میں پٹوار حلقہ پائمال شریف کو بھی PK-28 میں شامل کیا گیا ہے۔ پائمال شریف اور تحصیل الائی PK-28 کے درمیان برائے راست کوئی رابطہ سڑک موجود نہیں ہے (محکمہ C&W اور TMA بٹگرام و الائی کے سرٹیفیکیٹ لف ہیں۔"E")

اگر کوئی ووٹر الائی جانا چاہے تو وہ پہلے PK-29 کے پٹوار حلقے پشوڑہ، شنگلی بالا سے گزرتے ہوئے تحصیل بٹگرام کے صدر مقام بٹگرام (20 کلومیٹر) پہنچ کر وہاں سے بذریعہ KKH پٹوار حلقے مٹہ میدان، شنگلی بالا اور پشوڑہ سے گزرتا ہوا تل دیشان میں داخل ہو کر تھاکوٹ (25 کلومیٹر) پھر الائی کے صدر مقام بنہ (29 کلومیٹر) جائیگا۔ جس کا کل فاصلہ تقریباً 74 کلومیٹر بنتا ہے اور ہیڈکوارٹر بنہ سے راشنگ گنگوال تقریباً 20-19 کلومیٹر بنتا ہے اور دوسری طرف پاشتو، پازنگ وغیرہ بھی 20-19 کلومیٹر بنتا ہے اور اسی طرح کل فاصلہ تقریباً 95-94 کلومیٹر بنتا ہے۔ سڑک دشوار گزار ہونے کی وجہ سے یہ فاصلہ 6 سے 7 گھنٹوں کی مسافت ہے۔

جبکہ پائمال شریف کا تحصیل بٹگرام کے صدر مقام تک (20 کلومیٹر پہنچنے کے لئے صرف 30 سے 45 منٹ لگتے ہیں۔

اسی طرح پٹوار حلقے تھاکوٹ، بشکوٹ و برسر ہو تل دیشان براہ راست بذریعہ KKH تحصیل بٹگرام سے منسلک ہے جو بھی CEPAK میں تبدیل ہو رہا ہے با آسانی ووٹر بٹگرام آ جا سکتے ہیں بمقابلہ بنہ الائی۔

8۔ یہ کہ تحصیل الائی PK-28 میں اقوام گیلال، بیبال، جلانگیاں، ڈھوٹیال، پیائی، مدے خیل، اخوخیل اور سادات رہائش پذیر ہیں۔ ان اقوام کی نسل اور کسی قسم کی موروثی جائیداد تحصیل بٹگرام PK-29 میں موجود نہیں ہے۔ اسی طرح تحصیل بٹگرام PK-29 میں دیشان، پنج میرال، پنج غول، دودال، مالکال، اشروڑ، نروڑ،

جہانگیری، سرخیلی، ارغشول وغیرہ کی نسل آباد ہے۔ جسکی تحصیل الائی کے PK-28 میں موروثی جائیداد مستقل رہائش اور سکونت نہیں ہے۔ نسل اور فرقہ جات میں اس واضح فرق کے باعث آپس میں قرابتداری میل جول، رشتے ناطے اور آمدروفت نہ ہونے کے برابر ہے۔ بلکہ ترقی کے رفتار میں بھی بڑا فرق ہے۔ جو نزدیکی یگانگت کی بجائے دوری اور علیحدہ پن زیادہ کارفرما ہے۔ (اقوام کی تفصیل لف ہے......"G")

9۔ یہ کہ انتظامی تقسیم بھی جغرافیائی وحدت، تاریخی پس منظر، اقوام کی تفصیل قدرتی حد فاصلہ بلند و بالا دشوار گزار پہاڑ کو مدنظر رکھ کر ضلع بٹگرام دو تحصیلوں بٹگرام اور الائی قائم کئے گئے ہیں۔ تحصیل بٹگرام دو قانونگو حلقے (i) بٹگرام (ii) کوزہ بانڈہ اور تحصیل الائی بھی دو قانونگو حلقے (i) بیاری (ii) پاشتو پر مشتمل ہے۔ کسی قسم کی تبدیلی کرنے، نوعیت، حیثیت تبدیل کرنے سے بہتری ممکن نہیں ہے بلکہ بے چینی اضطراب اور ابتری واقع ہوگی۔

10۔ یہ کہ PK-28 میں تحصیل الائی کو واضح برتری حاصل ہے۔ تحصیل بٹگرام کی کچھ آبادی شامل کرنے سے شامل شدہ علاقہ کے ووٹر/ آبادی کے نمائندہ حقوق پر منفی اثر پڑے گا۔ اور اقلیت کی آواز، حقوق اکثریت میں ڈوب کر نمائندگی کے حق سے محروم ہوجائینگے۔

11۔ یہ کہ پائمال شریف، تھاکوٹ، ہوتل اور بشکوٹ کے عوام کا تمام دارومدار اور لین دین تحصیل بٹگرام PK-29 سے وابستہ ہے مثال کے طور پر (i) تحصیل انتظامیہ (اسسٹنٹ کمشنر، تحصیلدار، گرداور وغیرہ) (ii) عدلیہ (iii) تحصیل مینونسپل ایڈمنسٹریشن TMA (iv) تعلیم (v) صحت (vi) کاروبار (vii) بازار (viii) ضلعی انتظامیہ اور روزمرہ زندگی کے دیگر تمام امور تحصیل بٹگرام PK-29 سے وابستہ ہے۔ تحصیل الائی PK-28 سے ان لوگوں کو کوئی واسطہ نہیں پڑتا حلقہ بندی کرتے وقت عوامی سہولت اور نمائندہ حقوق کو مستحکم اور یقینی بنانا چاہئیے اور ایسے اقدام سے گریز کیا جانا چاہئیے جو نمائندگی، حقوق اور عوامی سہولت کے منافی ہو۔

(5)

12- یہ کہ حلقہ بندی کیلئے آبادی کا تناسب کو اس وقت فوقیت ملے گی جب جغرافیائی وحدت، انتظامی تسلسل، قبلیوں کے رہن سہن، رسم رواج، مواصلاتی سہولت، نمائندہ حقوق وغیرہ متاثر نہ ہوں بصورت دیگر آبادی کے تناسب کو نظر انداز کیا جاسکتا ہے۔

13- یہ کہ 1981ء کے مردم شماری کے مطابق موجودہ ضلع بٹگرام جو اس وقت مانسہرہ کی تحصیل تھی کی کل آبادی 3,39,119 تھی۔ الائی کی آبادی 1,34,955 اور بٹگرام کی آبادی 2,04,164 تھی۔ دونوں میں فرق 20% کا تھا۔ تب بھی دیگر امور کو ترجیح دیتے ہوئے بٹگرام اور الائی دو مختلف انتخابی حلقوں پر مشتمل رکھے گئے۔ 1985,1988,1990,1993 اور 1997 کے الیکشن میں دونوں علاقے علیحدہ علیحدہ انتخابی حلقے رہے (1981 کی مردم شماری کی لف ہے........."H")

14- 1998ء کے مردم شماری کے مطابق ضلع بٹگرام کی کل آبادی 3,07,278 تھی جس میں تحصیل بٹگرام کی آبادی 1,85,626 اور تحصیل الائی کی آبادی 1,21,652 تھی۔ دونوں تحصیلوں میں آبادی کا فرق 20.89% تھا۔ (1998ء کی مردم شماری کی کاپی لف ہے......."I")
2002ء کے مجوزہ انتخابی حلقہ بندیوں میں الیکشن کمیشن نے تحصیل بٹگرام کے پٹوار حلقے پائمال شریف، تھاکوٹ اور ہوتل کو PK-60 تحصیل الائی کے ساتھ شامل کیا۔ لیکن اس کے خلاف جب REPRESENTATION داخل کی گئی تو ممبر الیکشن کمیشن آف پاکستان نے آبادی میں واضح فرق ہونے کے باوجود دیگر زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے فیصلے میں ان علاقوں کو واپس PK-59 تحصیل بٹگرام کے ساتھ شامل کیا۔ (ممبر الیکشن کمیشن 01-06-2002 کا فیصلہ لف ہے........."J")
جس کے بعد 2002ء، 2008ء اور 2013ء کے الیکشن اسی حلقہ بندی کے تحت کرائے گئے۔

15- یہ کہ 2017ء کے مردم شماری کے مطابق ضلع بٹگرام کی کل آبادی 4,76,612 ہے۔جس میں تحصیل بٹگرام کی آبادی 2,96,198 ہے۔جبکہ تحصیل الائی کی آبادی 1,80,414 ہے۔دونوں تحصیلون کی آبادی میں 24% کا فرق ہے۔ جو کہ سابقہ مردم شماری 1981ء اور 1998ء کے مقابلے میں صرف 4% زیادہ ہے۔(2017ء کی مردم شماری کی کاپی لف ہے........"K")

16- رولز 9 کے مطابق معقول وجوہات اور ناگزیر حالات کے پیش نظر آبادی کے تناسب کو نظر انداز کیا جا سکتا ہے مثلاً PK-1 چترال 447362 کی آبادی پر اور PK-35 تورغر 171395 کی آبادی پر قائم کئے گئے ہیں۔

17- یہ کہ مندرجہ بالا زمینی حقائق کو جاننے کیلئے الیکشن کمیشن آف پاکستان اپنے طور پر ایک کمیشن مقرر کرے جو تمام صورت حال خود موقع پر ملاحظ کر کے حقیقت پر مبنی رپورٹ تیار کر کے الیکشن کمیشن آف پاکستان کو ارسال کرے۔

لہذا مندرجہ بالا حالات وجوہات اور حقائق کی وجہ سے استدعا ہے کہ مجوزہ حلقہ بندی میں آبادی کے تناسب کو نظر انداز کر کے PK-28 اور PK-29 ضلع بٹگرام کے عوام کے بہترین مفاد میں نظر ثانی کی جائے اور سابقہ انتخابی حلقوں کیطرح PK-28 تحصیل الائی اور PK-29 تحصیل بٹگرام پر مشتمل صوبائی انتخابی حلقے برقرار رکھے جائیں۔(تجویز کردہ حلقہ بندی کا نقشہ لف ہے M)

محمد یوسف خان ولد محمد ایوب خان (سابقہ صوبائی وزیر)

ساکنہ ترند قلاع تحصیل وضلع بٹگرام

CNIC NO:13202-0762509-7

ووٹ سلسلہ نمبر 152 انتخابی حلقہ گیڈری

شماریتی بلاک کوڈ 020020602

تحصیل وضلع بٹگرام

موبائل نمبر:0300-8110899